حسرت

جناب عابد رضا صاحب بیدارؔ۔ رضا لائبریری ۔ رام پور

(۴)

دوسرا پرچہ

اگست ۱۹۰۳ء

تذکرۃ الشعراء:۔ تشریح سلسلہ حاتم۔ اندر سبھا امانت (حسرت)

الانسان" (المدینۃ والاسلام کے ایک باب کا اردو ترجمہ) از رشید احمد سالم۔

چندر بھان برہمن (حسرت) اردو زبان پنجاب میں (از تنقید ہمدرد)

(ایڈیٹر کا نوٹ:۔ ہم کو سخن سنجانِ پنجاب کی دل شکنی کے خیال سے اس مضمون کے شائع کرنے میں کسی قدر تامل تھا۔ لیکن یہ دیکھ کر کہ صاحبِ مضمون نے زبان کی کمزوریوں سے گزر کر حضرت اقبال کی نفسِ شاعری پر مطلق اعتراض نہیں کیا ہے، بلکہ اس کی جا بجا تعریف کی ہے، ہم اس کی اشاعت کو جائز رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ اہلِ پنجاب کی انصاف پسند طبیعتوں کو یہ بیانِ حقیقت ناگوار نہ گزرے گا۔")

بیاض (۱) انتخاب بیاض جناب مولانا مولوی سید آلِ حسن قبلہ موہانی۔

(۲) انتخاب بیاض جناب مولوی سید فخر الحسن صاحب فطرت موہانی۔

(ایڈیٹر کا نوٹ: مخدومی جناب مولوی سید فخر الحسن صاحب فطرت موہانی کے متعلق فی الحال صرف اس قدر کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کے اعلیٰ درجہ کے اردو و فارسی مذاق کی نظم و نثر کے نمونے اردوئے معلیٰ کے ذریعہ اہلِ نظر و اربابِ ذوق

کی نظر سے عنقریب گزریں گے اور اس لئے اپنی جانب سے مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قیامِ موہان کے زمانہ میں آپ ہی سے اصلاح لیا کرتا تھا۔")

...." اس زمانہ میں کون پیسہ اخبار، وکیل وچودھویں صدی و مخزن کی کوششوں کو سودمند نہیں سمجھتا لیکن کیا سودمند ہونے سے یہ لازم آتا ہے کہ ہم ایڈیٹر پیسہ اخبار کی غلطیوں کو صحیح تسلیم کرلیں.... مقابلہ بھی کیا تو اودھ اخبار سے، جس کا مقصد صرف انگریزی اخباروں سے تاربرقیوں کا ترجمہ شائع کر دینا ہے اور ترجمہ بھی کیسا جو کالیستھوں کی مشہورِ عالم اور عجیب غریب زبان میں کیا جاتا ہے۔ خدا کی شان ہے کہ اودھ اخبار خطۂ اردو کے دار الخلافت کا اخبار سمجھا جائے اور اودھ پنچ کسی شمار میں نہ ہو۔ رسالہ مخزن میں جب سے اقبال کی نظمیں شائع ہونے لگی ہیں اُس وقت سے اہلِ پنجاب کا دماغ اور بھی آسمان پر پہنچ گیا ہے جس کو دیکھئے اقبال و ناظر کا حوالہ دیکر اپنی زبان کو بھی مستند قرار دیتا ہے..... اقبال کا کلام ماشاءاللہ بہت اچھا ہے۔ ترکیبیں نہایت درست ہوتی ہیں اور مضامین اکثر بلند۔ طرزِ بیان پسندیدہ ہوتا ہے اور سلسلۂ خیالات اکثر نازک و لطیف، لیکن اگر کچھ کمی رہ جاتی ہے تو صحتِ زبان کی جس کی وجہ سے اکثر اُن کے کلام کا سارا لطف خاک میں مل جاتا ہے۔ ہمارے کالج میں انتظامِ طعام کی شکایت ہمیشہ سے ہے، چنانچہ ہفتہ میں دو بار جو پلاؤ پکتا ہے اس کی نسبت اکثر شکایتیں ہوا کرتی ہیں ایک دن کا ذکر ہے کہ ہمارے ایک مہربان ڈائننگ ہال میں کھانا کھاتے تھے، پلاؤ کا دن تھا اور میں قریب ہی بیٹھا تھا، اتفاق سے اُن کے نوالے میں بڑا سا کنکر آ گیا جس کی کرکراہٹ پلاؤ کے مزے کے مقابلہ میں ان کو اور بھی ناگوار گذری، آدمی با مذاق تھے میری جانب دیکھ کر مسکرائے اور کہا کہ یہ پلاؤ ہے یا اقبال کا کلام — خوشی محمد صاحب کی زبان اقبال کے مقابلہ میں غنیمت ہے لیکن ان کے خیالات اور بندشیں بالکل سست و نادرست ہوتی ہیں ... خود حضرت اقبال کی جس نظم نے بقول اڈیٹر مخزن، ان کی شہرت کی بنیاد رکھی ہے اسی کے ہر بند میں ایسی غلطیاں زبان و محاورے کی موجود ہیں جن کو اربابِ مذاق کبھی گوارا نہیں کر سکتے۔ بطور نمونہ چند درج ذیل ہیں۔

بند اوّل۔ اے مہِ عید بے حجاب ہے تو حسنِ خورشید کا جواب ہے تو
چشمِ طفلی نے جب تجھے دیکھا کہہ دیا خواب کو کہ خواب ہے تو

دوسرے شعر کے دوسرے مصرعے میں 'کو' بجائے 'سے' استعمال کیا گیا ہے جو خاص محاورۂ پنجاب ہے

حسنِ ظن کی بنا پر مجھے پہلے شبہ ہوا کہ شاید اہلِ مطبع کی غلطی ہو لیکن افسوس کہ یہی محاورۂ ناگوار اور بھی کئی جگہ موجود ہے۔ مثلاً

کمسنوں کو یہ کہہ رہا ہے ہلال
آرزو و یاس کو یہ کہتی ہے

بندیا زدہم میں تو اور بھی قیامت ڈھائی ہے۔ کہتے ہیں:۔ " حال اپنا اگر تجھے نہ کہیں "۔ تجھ سے کی بجائے " تجھے " لکھا ہے۔ اردو کو الٹی چھری سے حلال کرنا اسی کا نام ہے۔ ایک جگہ اور لکھتے ہیں:۔

ہیں یہاں اک دوست کالج کے زمانے کے مرے
آپ کے دم سے پریس کی عزت و اکرام ہے
میں نے پوچھا یہ کہ حضرت آپکو فرصت تو ہے
نظم چھپوانی ہے میں نے اک ذرا سا کام ہے

اور سنئے:۔
ہاتھ اے مفلسی صفا ہے ترا
ہائے کیا تیر بے خطا ہے ترا
شورِ آواز، چاک پیراہن
لبِ اظہار مدعا ہے ترا

صفا کی صفائی ملاحظہ طلب ہے، شعر ثانی میں شور کو لب سے کیا مناسبت ہے، آخر شور لب کیوں بن گیا
" صدائے درد " ؎

آشیاں ایسے گلستاں میں بناؤں کس طرح
اپنے ہمجنسوں کی بربادی کو دیکھوں کس طرح

بناؤں کے ساتھ دیکھوں کا قافیہ دیکھنے کے قابل ہے۔

جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں
اس چمن میں کوئی لطفِ نغمہ پیرائی نہیں

یہ ہوا آنا کیا محاورہ ہے۔ اس جہاں میں اک معیشت اور سوافتادہ ہے ؎ روح کیا اس دیس کی۔ سوافتادہ غلط ہے، سوافتادیں چاہیے

یاں تو چلمن کی جھلک سے اور بڑھ جاتا ہے شوق
کیا وہاں پر جلوۂ بے پردہ دکھلاتا ہے شوق

چلمن کی جھلک بالکل بے معنی ہے

کوئی شوخی تو دیکھے جب ذرا رونا تھما میرا
کہا بیدردنے کیوں آپ نے مالا پرولی ہے

مالا کے ساتھ پرولی! کیا خوب!

اقبال عشق نے مرے سب بل دیئے نکال
مدت سے آرزو تھی کہ سیدھا کرے کوئی

معلوم نہیں حضرت اقبال سیدھا کرنے کے کیا معنی سمجھے ہوئے ہیں کہ انھوں نے اس قدر پست آرزو کے اظہار

میں مطلق تامل نہ کیا..... میں آخر میں اس امر کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں کہ اس مضمون میں میری ہرگز یہ غرض نہیں ہے کہ میں اقبال کے کلام کی قدر نہیں کرتا..... "

بیالوجی از لطافت حسین خاں صاحب (مضمون نگار کا نوٹ :" ادبی مضامین کے ساتھ اس کی سخت ضرورت ہے کہ دو ایک سنجیدہ اور مفید مضمون بھی ہوا کریں تاکہ لوگوں کا مذاق ترقی پذیر ہو اور ذی فہم حضرات اس قسم کے مضامین پر طبع آزمائی کریں۔ یہ مضامین نہایت عام فہم اور اصطلاحوں کی کثرت سے خالی ہونے چاہئیں۔ مشکل یہ ہے کہ اردو رسالوں کا حجم کم ہوتا ہے اور اُن میں تصویریں نہیں ہوتیں لیکن پھر بھی اُمید ہے کہ اردوئے معلی کی یہ خدمات رائیگاں نہ جانے پائیں گی۔)

غریب الوطن (افسانہ) از "مانی"

حصۂ نظم (i) غزل فارسی از عبدالہادی خاں وفا رامپوری / ترانہ : ترجمہ اشعار لاطینی از حسرت غزل از "مکرمی جناب شوکت علی خاں صاحب فانی بی اے۔ برطرح علی گڈھ۔ دو قطع وفا و حسرت (ایک ہی بحر ردیف و قافیہ میں)

اڈیٹوریل نوٹس (" رسالہ عصرِ جدید کے جولائی کے پرچہ میں اُردو شاعری کے معائب پر امداد النبی آزاد مراد آبادی کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کو ایڈیٹر صاحب نے اپنے نوٹ میں عمدہ اور ضروری بتایا ہے خواجہ غلام الثقلین صاحب کو معلوم رہے کہ جہاں اُردو کے لئے بے شمار حق ناشناس دشمن موجود ہیں وہاں خدا کے فضل سے اس کے چند ہوا خواہ بھی ہیں اس قسم کے الزاماتِ ناروا کا اُردوئے معلی ہمیشہ جواب دیگا۔ لیکن یہ خاص مضمون اس قدر پست الفاظ اور رکیک عبارت میں لکھا گیا ہے کہ جہلیت مضمون سے قطع نظر کر کے بھی ہم اُسے قابلِ جواب نہیں سمجھتے اور خواجہ صاحب سے اُمید رکھتے ہیں کہ ریفارم کے جوش میں آیندہ اس قسم کے لچر مضامین کو اپنے پرچہ میں جگہ دیکر عصرِ جدید کی بے وقعتی کو جائز نہ رکھیں گے۔ وما علینا الا البلاغ المبین

تالیف و تجارت میں مولوی ممتاز علی صاحب اُردوئے معلی کی اشاعت پر بہت برہم ہوئے ہیں کیونکہ اُن کے خیال میں اُردوئے معلی، مخزن کا مقلد اور اُسے نقصان پہونچانے والا ہے۔ اُن کے نزدیک اردوئے معلی تجارتی اصول پر نکالا گیا ہے جس کے مضمون نگار خدانخواستہ وہی لوگ ہوں گے جو مخزن اور علی گڈھ

منفعلی کے ہیں۔ سچ ہے فکر ہر کس بقدر ہمت اوست)

اشتہارات: (۱) حیات سرسید: "...... مصر کے ایک عیسائی فاضل نے لکھا اور ہم نے اس کا اردو میں ترجمہ باعانت حضرت قبلہ مولانا عبداللہ انصاری ناظم محکمہ دینیات مدرسۃ العلوم علی گڈھ، کر کے پمفلٹ کی شکل میں عمدہ کاغذ پر چھپوا کر چار آنہ قیمت معہ محصولڈاک مقرر کی ہے...." محمد فاروق معرفت منیجر مطبع احمدی علی گڈھ (۲) المدینۃ والاسلام۔ از محمد فرید وجدی۔ مترجمہ رشید احمد سالم مالک مطبع احمدی علی گڈھ (۳) گلدستہ اردوئے معلیٰ: "یعنی مجموعۂ غزلیات مشاعرہ علی گڑھ منعقدہ ۱۵ ر نومبر ۱۹۰۲ء جس کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں جناب منشی امیراللہ تسلیم و جناب میر مہدی مجروح مرحوم بہ نفس نفیس تشریف فرما تھے" (زیر طبع) مرتبہ حسرت۔

ستمبر ۱۹۰۳ء

اردو شاعری۔ از امیر احمد علوی بی۔اے (۳۱ صفحے)

بیاض فخرالحسن فطرت موہانی

دوران خون اور ہماری صحت جسمانی۔ از لطافت حسین

جدید شاعری۔ از محمد یعقوب

حصۂ نظم: ("پہلے رسالہ میں حصۂ نظم کے قبل جو عبارت ہم نے لکھی تھی اس کے متعلق بعض شاگردان جلال کی رفع غلط فہمی کے لئے اس امر کا اظہار مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم جناب جلال کو اُستاد اور کہنہ مشق استاد تسلیم کرتے ہیں اور اُن کے کلام کی پختگی اور صحت کی دل سے داد دیتے ہیں۔ ہماری تحریر کا مطلب صرف اس قدر تھا کہ اردوئے معلیٰ میں انھیں نظموں کو شائع کریں گے جن کے انداز بیان میں کوئی خصوصیت موجود ہوگی کیونکہ بحالت دیگر کسی اُستاد مثلاً جناب جلال اور کسی نوآموز مثلاً حضرت اخگر کے کلام میں کوئی فرق امتیازی نہیں معلوم ہوتا۔ بطور توضیح مزید اگرچہ ریاض کا درجۂ اُستادی جلال سے کم ہے۔ لیکن چونکہ وہ ایک خاص رنگ کے مالک ہیں اس لئے اردوئے معلیٰ ریاض کی غزل کو جلال کی غزل پر ترجیح دینے میں مطلق تامل نہ کرے گا...") حسرت، وفا، شاد، خیال شاہجہانپوری اور مرزا محمد ہادی بی۔اے لکھنوی

اکتوبر۔ تذکرۃ الشعراء: شاہ حاتم۔ از حسرت
اردو اور اُس کی اصلاح۔ از احمد علی شوق۔
تصحیح الفاظ و متروکات۔ از شاد عظیم آبادی
بیاض:۔ (۱) حسرت (۲) مولوی سید آلِ حسن قبلہ مرحوم موہانی
ایک پھول کی زبانی دلچسپ کہانی۔ از لطافت جبین
انجمن خواص خمر۔ از سید علی سجاد دہلوی عظیم آبادی۔
الرّوح۔ از ثاقب (فارسی میں)

خلاصۂ مضمون تالیف واشاعت' (تنقید ہمدرد، کے جواب میں مولوی امتیاز علی کے مضمون کا خلاصہ) اردو کے نادان دوست (تالیف واشاعت' کے مضمون کا جواب) از تنقید ہمدرد

حصّہ نظم: پیام صبح' از پروفیسر محمد اقبال ایم اے، سجاد عظیم آبادی' ثاقب' حسرت شروانی' حسرت موہانی۔

ریویو:۔ (۱) "صالحات الملقب بہ حیاتِ صالحہ۔ مصنفہ جناب مولوی عبدالراشد دہلوی۔ مصنف "منازل السائرہ" (ناول) (۲) راج کماری مصنفہ پنڈت گوبند سہائے۔ لاہور (ناول) (۳) زمینداروں کے افلاس کے اسباب۔ از انشاء اللہ خاں۔ لاہور (۴) فتنہ عطر فتنہ ہفتہ وار، ۱۶ رنگین ورق باہتمام حکیم برہم' گورکھپور' فتنہ نثر اور عطر فتنہ نظم کے لئے مخصوص۔ (۵) سفرنامہ ابن بطوطہ، جلد اوّل۔ مترجمہ سید حیات الحسن موہانی (۶) اردو شاعری۔ از امیر احمد بی اے۔ لکھنؤ۔

نومبر۔ تذکرۃ الشعراء: سودا کے بہتّر خنجر
تعبیر خواب: ترجمہ از مقدمہ ابن خلدون۔ از حیات الحسن موہانی۔
کلامِ غالب۔ از حسرت۔
سائنس کی مذہبی حقیقت۔ از خواجہ غلام الحسنین (ترجمہ از اسپنسر)

ایک خط۔ علمی زندگی بسر کرنے کے لئے کونسی نیکی سب سے زیادہ ضروری ہے۔ ترجمہ از محمد سعید دہلوی
شکستہ دل۔ از سیّد محمّد ہادی مچھلی شہری۔
حصّۂ نظم۔ ضامن کنتوری، سجاد عظیم آبادی وغیرہ۔

دسمبر:۔ تذکرۃ الشعراء:۔ میر محمدی بیدارؔ۔ از حسرتؔ
منشائے دار العلوم۔ ترجمہ از نیومن
انجمن ترقی اُردو کا اہم فرض۔ از عزیز مرزا
اثر۔ از مرزا سلطان احمد
ہماری شاعری۔ از سیّد امجد علی اشہری
بیاض۔ حسرتؔ
مسلمانوں میں نسب کا خیال۔ از محمد اظہر حسن وارثی
حصّۂ نظم۔ تسلیمؔ، اثرؔ عظیم آبادی، وفاؔ رام پوری، حسرتؔ، اخگرؔ قاضی پوری، ثاقبؔ، عاصیؔ سنز آبادی۔ یعقوب خاں۔

ریویو:۔ (۱) اخبار شریف لاہور:۔ ۱۴ صفحے۔ ایڈیٹر جالب دہلوی ("... لیکن پھر بھی خوبی مضامین کے لحاظ سے ہم اُسے اچھا اخبار نہیں کہہ سکتے اور حق بات یہ ہے کہ فرائض اخبار نویسی کو جس خوبی سے اخبار ہندوستانی لکھنؤ ادا کر رہا ہے اُس کی کوئی دوسری مثال اردو اخباروں میں نہیں ملتی ....")
(۲) تحفۂ عثمانی۔ علم و بیان کے متعلق۔ از سیّد شاہ ابراہیم عفوؔ۔ حیدر آباد دکن۔
(۳) مشیر باطن۔ از مرزا سلطان احمد خاں (" مشیر باطن اور مرزا صاحب کی دوسری تصنیف ریاض الاخلاق دونوں اُردو تالیف و تصنیف کا اچھا نمونہ ہیں۔ ریاض الاخلاق دلچسپ اخلاقی مضامین کا مجموعہ ہے")

۱۹۰۴ء (جلد ۳)

جنوری:۔ تذکرۃ الشعراء: قائمؔ۔

قوم عاد کی تاریخ، ان کے سلاطین، اُن کا مذہب اور اُن کی زبان ۔ از محمد حلیم انصاری ردولوی

بادلوں کے اسرار (ماخوذ از سکن) از محمد سعید دہلوی

فنِ طب (ترجمہ از مقدمہ ابن خلدون) از حیات الحسن رضوی موہانی

ایک خط، ایک طالب علم کے نام جو اپنے حافظ کے خراب ہونے کی شکایت کرتا تھا (ترجمہ از ہیبرٹن) از محمد عبدالرحمٰن آمیر (لاہور)

موت ۔ از ابوالکمال سید محمد علی اُمید امیٹھوی

ریاض و حالی ۔ از تنقید' (ریاض الاخبار میں حکیم برہم نے حالی کے کلام پر چند بیجا اعتراض کئے تھے ۱۳ر دسمبر ۱۹۰۳ء کے پیسہ اخبار میں اس کا جواب نکلا جس میں حالی کے مقابلہ میں ریاض کو گرایا گیا' اردوئے معلی کا مضمون جواب الجواب ہے)

کلام: اُمید امیٹھوی، جلیل مانکپوری، شاد عظیم آبادی، اصغر علی روحی، صدیق مرادآبادی، ابد امیٹھوی

اشتہار: ذوالقرنین بدایوں

اڈیٹوریل نوٹس (۱) مولانا اشہری کے صاحبزادے اپنے والد کی مدد سے انیس اور دبیر کی سوانحمری تیار کر رہے ہیں۔

(۲) کسی نے اردوئے معلی کے کسی گذشتہ پرچہ میں امیر مینائی مرحوم کی نسبت یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ وہ خاص لکھنؤ کے رہنے والے نہ تھے۔ اس کی بابت جناب جلیل نے حیدرآباد سے تحریر فرمایا ہے کہ مرحوم کا وطن خاص لکھنؤ تھا۔ جوہری محلہ میں آپ کا مکان تھا، جہاں سے غدر کے بعد آپ رام پور تشریف لے گئے۔ یہ محلہ اب موجود نہیں ہے۔ (باقی)

تفسیر فیض الرحمٰن

بسم اللہ اعوذ، الحمد للہ اور معوذتین کی ایمان افروز تشریح۔ ایک ایک لفظ سے متعلق روح پرور تفصیلات و لطائف سلیس و دلنشین پاکیزہ ہدیہ ہے۔ مؤلف مولانا یعقوب الرحمٰن صاحب عثمانی مرحوم۔ مکتبہ برہان اردو بازار دہلی ۶